نمبر ۳۳ یومیہ ۱۹ مئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۳۵

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا وَيَنصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا

روزنامہ

الفضل

یومِ شنبہ — قادیان

قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۳ ماہ تبوک ھ ۱۳۲۶ | ۲۷ شوال ۱۳۶۶ھ | ۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۱۳

مدینۃ المسیح

۱۲ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

آج نماز جمعہ محلوں کی مساجد میں الگ الگ ادا کی گئی۔

QAZI ABDUL SABAR ABDUL HAQ
QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے ڈرو اور صلاحیت کا جامہ پہنو

"اپنے لوگو۔ خدا سے ڈرو۔ اور درحقیقت اس سے صلح کرلو۔ اور سچی صلاحیت کا جامہ پہن لو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر اسکی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں۔ جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں۔ اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں۔ جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانہ پر گرتے ہیں۔ اور اس قطرہ کی طرح جس سے موتی بنتا ہے۔ صاف ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف لپکنے لگتے ہیں۔ تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے۔ اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے۔ اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے۔ وہ ان مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آسکتا۔ ان کی مدد کرتا ہے۔ اور اس کی فوجیں ان کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے۔ کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔ پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑ دو گے۔ کیا اپنے نفسی ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑ دو گے۔ ہمارے لئے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔" (الحکم ۳۰ اپریل ۱۹۰۲ء)

موجودہ ایام میں جماعت احمدیہ کا نہایت اہم فرض

قیام امن کے لئے ملکی حکومت کی پوری پوری امداد کیجائے

اب جبکہ یکم ستمبر سے ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں نے ملک میں قیام امن کی ذمہ واری اپنے اوپر لے لی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ دونوں حکومتیں امن قائم کرنے میں جلد از جلد کامیاب ہو جائیں۔ جماعت احمدیہ اپنے اس فرض کو اچھی طرح جانتی ہے۔ کہ جو حکومت قانون سے کسی ملک میں قائم ہو ہمیشہ اسکی وفادار رہے۔ اور قیام امن میں نیز حکومت کے دوسرے کاموں میں پوری پوری طرح ملکی حکومت سے تعاون کرے۔ اور تمام بدامنی پھیلانے والی باتوں کا قلع قمع کرنے میں حکومت کا ساتھ دے۔ اس لئے ہم تمام احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ خواہ وہ ہندوستان کے باشندے ہوں یا پاکستان کے اس وقت ان کا یہ نہایت اہم فرض ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو سکے اپنا جان و مال قربان کر کے بھی اپنی ملکی حکومت کو امن قائم کرنے میں امداد دیں۔ اور پناہ گزینوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا سکھ۔ مسلمان ہوں یا عیسائی مدد بہم پہنچانے میں دریغ نہ کریں۔ اور اس کام میں ملکی حکومت کا ہاتھ بٹائیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ جو فتنہ و فساد کی آگ ملک میں بھڑک رہی ہے۔ اس کو جلد از جلد بجھا دے۔ آمین۔

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) ۲۹ جولائی ۱۸۹۷ء "مخالفوں میں پھوٹ اور ایک شخص متنافس کا ذلت اور اہانت اور ملامت خلق" (تذکرہ صفحہ ۳۰۲)

(۲) جنوری ۱۸۹۸ء "کون کہہ سکتا ہے۔ اے بجلی آسمان سے مت گر" (۲۱ جنوری ۱۸۹۸ء تذکرہ صفحہ ۳۰۵)

(۳) ۱۸۹۹ء شروع "تیری عزت اور جان سلامت رہے گی۔ اور دشمنوں کے حملے جو اس بدغرض کے لئے ہیں۔ ان سے تجھے بچایا جائیگا۔"

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

دوران ابتلاء میں مومن کا فرض

مومنوں پر ابتلاء مختلف وجوہ کی بناء پر آتے ہیں۔ کبھی اس کی وجہ سستی اور کوتاہی ہوتی ہے۔ اور کبھی مزید انعامات ملنے کا خدائی فیصلہ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ دنیا پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ دیکھو میرا یہ بندہ صبر و شکر اور خشیت و توکل کے کیسے بلند مقام پر فائز ہے کہ اس کے پائے استقلال میں ذرا فرق نہیں آتا یہ میرا شکر ان نعمتوں اور آسائشوں کی وجہ سے ہی نہیں کرتا۔ جو میں نے اس کو دے رکھی ہیں۔ بلکہ مصائب و شدائد میں بھی یکساں طور پر شکر گذار رہتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ (سورۃ محمد ع ۴) یعنی ہم تمہیں تکلیفوں میں ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ تم میں سے مجاہدوں اور صابروں کو ممتاز کر کے دکھا دیں۔

لیکن ابتلاء آنے کی یہ تمام وجوہ خدا تعالےٰ کے اپنے علم میں ہوتی ہیں۔ سچا مومن تو صرف ایک ہی سبب جانتا ہے۔ اور وہ یہ کہ مجھ سے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوئی غفلت یا کوتاہی سرزد ہوئی ہے کہ جس کی بناء پر یہ ابتلاء نازل ہوا ہے۔ اور وہ اس ابتلاء میں کامیاب ہونے کے لئے دیانتہ من و عن سب کچھ لگا دیتا ہے۔ وہ یہ کر کے دل کو تسلی دینے کی کوشش نہیں کرتا کہ یہ ابتلاء میری کوتاہی کی وجہ سے نہیں ہے۔ یا یہ کہ میں نے تو نیات کے حصول کے لئے ایک راہ لی ہے جو مجھ پر کھولی گئی ہے۔ ابتلاء آنے کی وجہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ وہ گذشتہ کوتاہیوں کی تلافی میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔

وہ اپنی ایک ایک حرکت کا محاسبہ کرتا اور سوچتا ہے کہ کہیں اسی میں تو کوئی خامی نہیں؟ اگر خدا تعالےٰ نے اولاد عطا کی ہے تو دیکھتا ہے کہ اولاد کی محبت تو اس کا باعث نہیں ہے؟ اگر گھر میں مال پڑا ہے تو اس امر کی تفتیش کرتا ہے کہ کہیں یہ مال ہی تو ابتلاء کا موجب نہیں ہوا؟ چنانچہ اگر مال و دولت حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں رخنہ ڈال رہے ہوتے ہیں۔ تو اس مال کو فوراً خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر دیتا ہے۔ غرض وہ ہر حرکت و سکون میں اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ابتلاء کے نتیجہ میں نئے پیدا شدہ حالات کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اور وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ہی کامیابی مضمر ہوتی ہے۔

پس ان پر خطر ایام میں ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے نفسوں کا محاسبہ کریں۔ ہو سکتا ہے ابتلاء ہماری کوتاہیوں کے نتیجے میں ہی آیا ہو۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس سے بڑھ کر افسوس کی بات ہمارے لئے کوئی نہیں۔ دنیا کا عیش ہم پر حرام ہو جانا چاہیئے۔ اور تلافی مافات ہمارا واحد مقصد رہنا چاہیئے۔ حضرت امیر المومنین ایک عرصہ سے ہم کو ہوشیار کرتے چلے آ رہے ہیں۔ کہ ہم آنے والے مصیبتوں کے زمانے کے لئے اپنے نفسوں کو تیار کریں۔ اور اپنے اندر ایک بنیادی تبدیلی پیدا کریں۔ تاکہیں ایسا نہ ہو کہ وقت آنے پر ہم کچے دھاگے ثابت ہوں۔ اب جبکہ الٰہی تنبیہ کے ماتحت تغیرات ہونا ہو رہے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور وقت کے تقاضوں کو پورا کریں۔ خدا تعالےٰ کے حضور گریہ و زاری کریں۔ اور جماعت کی ترقی اور کامیابی کے لئے دعا۔

ہماری غفلت کا ایک پہلو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے مرکزی چندوں کی ادائیگی میں سستی کی ہو۔ بالخصوص تحریک جدید اور وقف آمد اور وقف جائداد وغیرہ جیسے اہم چندوں میں اگر ان چندوں کی ادائیگی میں سستی ہی خدا تعالےٰ کی طرف سے ہماری مشکلات کے بڑھانے کا موجب ہوتی ہے تو ہمیں اپنے ان اموال کو بلا دریغ خدا تعالےٰ کی راہ میں فوراً خرچ کر دینا چاہیئے۔ اور مالی اعانت کی الٰہی تحریکات میں موجودہ حصہ لے کر اس کا عملی نمونہ پیش کر دینا چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ کے دین کی عظمت کے آگے ہمارے اموال کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ وہ اسی لئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہو کر ہمارے لئے سعادت دارین کا باعث بنیں۔ ہمارا کوئی اور مقصد ہو کر ہماری اغراض کے ماتحت جس پر کہ اسلئے غضب کے ہوتے ہیں۔

اگر حالات کی ناسازگاری اس لئے ہو۔ تا خدا تعالےٰ دنیا کو دکھا دے کہ اس کے محبوب و متین بندے ہر حال میں خواہ آسائش ہو یا تنگی۔ راحت و آرام ہو یا مصائب و آلام۔ صبر اور شکر کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تو پھر بھی ہمارے لئے بڑا آزمائش کا وقت ہے۔ اس لحاظ سے ہمیں زبانی و دینار صبر و شکر بخشیت اللہ۔ توکل علی اللہ اور ہمت و شجاعت کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے کہ دنیا کے لئے ایک مثال بن جائے۔ اگر وقت بخشگی ایمان کے اظہار کا تقاضہ کرے۔ تو ہمیں وہی نمونہ دکھانا چاہیئے۔ جس کا ذکر آج سے اڑھائی سال قبل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ اگر ہمارا ذرہ ذرہ آروں سے چیر دیا جائے اور ہماری ہڈیاں ہتھوڑوں سے توڑ دی جائیں۔ پھر بھی ایمان کو نہ چھوڑیں۔ اور ہماری زبانوں پر اسی کا نام ہو۔

اگر کوئی اور مصائب پر صبر و شکر کے اظہار کا تقاضا کرتا ہے۔ تو اس وقت بھی ہمارا فرض ہے کہ توکل سے کام لیتے ہوئے اپنی تمام کوششوں اور اعمال کے انجام کو خدا تعالےٰ پر چھوڑ دیں۔ اور طبیعت پر ذرہ میل نہ آنے دیں۔ اسی طرح ہمت و شجاعت۔ قیام امن میں حکومت کی امداد اور ہمدردی خلائق کا سچا اور پر امن اظہار وہ تقاضے ہیں کہ جنہیں ہم کو اپنے اپنے وقت پر بطریق احسن انجام دینا چاہیئے۔ تاہم خدا تعالےٰ کے حضور سرخروئی حاصل کر سکیں کہ ہر ایک چیز کا اجر اس کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالےٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور ان کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

"مسعود"

ولادت

(۱) جناب مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مولوی فاضل واقف زندگی و مبلغ نیروبی مشرقی افریقہ کے ہاں ۲۹ کو لڑکا تولد ہوا۔ مولود میرا نواسہ ہے۔ احباب کرام اس کے نیک اور خادم دین ہونے۔ اور صاحب اقبال بننے کی دعا فرمائیں۔

ہدایت اللہ خاں کاتھ گڑھی

(۲) ۱۱ کو میرے ہاں نیر افضا پیدا ہوئی ہے۔ جو قریشی امیر احمد صاحب کا لڑکا۔ اور جناب ڈاکٹر محمد شفیع صاحب کا پوتا ہے۔ احباب ترقی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

خاکسار شیخ فضل حق احمدی سہارنپور محلہ دارالرحمت قادیان

(۳) خدا تعالےٰ نے خاکسار کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب مولود مسعود کی درازی عمر و خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد اعظم پوتا لوی مولوی فاضل قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اندر ابراہیمی اور اسمٰعیلی صفات پیدا کرو

جس طرح سونا کھٹالی میں ڈالا جاتا ہے۔ تو وہ کندن بن کر نکلتا ہے اسی طرح مومن جب تک مصائب اور شدائد کی کھٹالی میں نہ ڈالا جائے اس کا اصلی جوہر اور حقیقی حسن ظاہر نہیں ہوتا۔ پہلے انبیاء کی جماعتوں نے ہر قسم کی سختی و درشدت کا مقابلہ کیا۔ آلام و مصائب کو جھیلا اور نہایت جوانمردی سے جھیلا۔ اور دنیا کے سامنے ایثار قربانی اور جانفشانی کی عدیم النظیر مثالیں پیش کیں انہوں نے اپنے مالوں کو اپنی جانوں کو اور اپنے عزیزوں کی جانوں کو اس طرح مصائب کی بھٹی میں جھونک دیا۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نصرت اور رحمت بروئے کار نہ آتی تو آج ان کا نام نشان تک مٹ چکا ہوتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی محبت اور شفقت نے گوارا نہ کیا کہ جو بندہ میری خاطر آگ میں پڑتا ہے۔ وہ آگ اسے ضرر پہنچائے بلکہ وہ آگ گلزار بن جائیگی۔ اور وہ مصیبت باران رحمت بن کر برسے گی۔

حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی بے مثل قربانی سے کون دل ناآشنا ہے اور کون نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی جان کی قربانی کو عین سعادت سمجھتے ہوئے بیٹے نے باپ کی چھری کے نیچے اپنی گردن رکھدی۔ اور حضرت ہاجرہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں وادی بے آب و گیاہ میں انتہائی بے بسی کی حالت میں زندگی گذارنا منظور کیا اللہ تعالیٰ نے ان کی قربانیوں کو نوازا۔ اور ان کی موت کو ابدی زندگی سے بدل دیا۔

انہوں نے کہا کہ ہم اپنی زندگی کو خدا کی خاطر ختم کریں گے۔ مگر عرش سے خدا تعالیٰ نے کہا نہیں نہیں تمہیں ضائع نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ تمہاری زندگی کیساتھ ساری دنیا کی زندگی وابستہ ہوگی۔

دو ہزار سال کے بعد آج پھر وہی صدا بلند ہو رہی ہے۔ اور آج ہمارا امام ہم سے انہی قربانیوں کے اعادہ کا مطالبہ کر رہا ہے۔ آؤ ہم اس امتحان میں پورے اتریں۔ اور ایک بار پھر دنیا کو ابراہیمی دور سے آشنا کر دیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

تم ہاجرہ اور اسماعیل کی طرح بن جاؤ تمہارا خدا ساری دنیا کو تمہارے قدموں میں ڈال دے گا۔ جو کچھ حضرت ہاجرہ نے کیا تھا وہ ہر مومن عورت کو کرنا ہے اور جو کچھ حضرت اسماعیل نے کیا تھا۔ وہ ہر مومن بچہ کر سکتا ہے کوئی روک میدان میں حائل نہیں۔ پس مت خیال کرو۔ کہ اسوقت اس قربانی کا موقع تھا۔ مگر آج نہیں۔ آج بھی قربانی کا موقع ہے۔ آج بھی تم میں سے ہر شخص دین کے لئے اسماعیل بن سکتا ہے۔ آج بھی تم میں سے ہر عورت دین کے لئے ہاجرہ بن سکتی ہے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں داخل ہو کر وہ اسماعیلی طرز کی ہاجرہ اور اسمٰعیل کی اولاد ہو چکے ہیں۔ پس میں ہاجرہ کی بچیوں سے کہتا ہوں۔ کہ تم اپنی ماں کی صفات اپنے اندر پیدا کرو تمہارا باپ آج بھی۔ اسی طرح قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ جس طرح اس نے حضرت ابراہیم کے ذریعہ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل سے مطالبہ کیا۔ کیونکہ اس زمانہ کے مامور کو بھی خدا تعالیٰ نے ابراہیم کہا۔ اور اس نے لوگوں سے کہا ہے

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بیشمار
پس ہر شخص آج ہی اسماعیل بن سکتا ہے۔ اور ہر عورت آج بھی ہاجرہ بن سکتی ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں جس شخص کو خدا نے ہمارا روحانی باپ قرار دیا ہے اسکا نام اس نے ابراہیم رکھا ہے۔ پس تمہارے لئے آج بھی موقعہ ہے کہ تم اپنے آپ کو اسماعیل ثابت کر دو اور یاد رکھو جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرتے ہیں وہ مرتے نہیں بلکہ زندہ ہوا کرتے ہیں۔۔۔

اور دیکھو اسلام کا درخت قربانی کے بغیر ترقی پا نہیں کر سکتا۔ اگر تمہاری خواہش ہے کہ اسلام ترقی کرے تو اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کرو۔ اور وہ تمام قسم کی قربانیاں کرو۔ جو تم سے پہلے کسی امت نے دنیا میں کی ہوں۔ کیونکہ جسطرح اسلام جامع کمالات متفرقہ ہے اسی طرح ضروری ہے کہ اس کے متبعین کی قربانیاں بھی تمام امتوں کی متفرقہ قربانیوں کی جامع ہوں۔ پھر خدا تعالیٰ بھی اسی طرح ان قربانیوں کی یاد دنیا میں قائم رکھے گا۔ جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد قائم رکھی۔ جس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی تھی۔ اس وقت کون کہہ سکتا تھا۔ کہ ساری دنیا اسے یاد رکھے گی۔ مگر خدا تعالیٰ نے اسے قائم رکھا اور اس قربانی کی یاد دنیا سے مٹنے نہ دی۔ پس یہ مت سمجھو کہ تمہاری قربانیاں کون دیکھے گا۔ تمہاری قربانیوں کو آسمان پر دیکھنے والا خدا موجود ہے۔ اور وہ انہیں دنیا سے مٹنے نہیں دے گا۔ اول تو جس شخص کے دل میں قربانی کا صحیح جذبہ ہو۔ وہ یہ نہیں دیکھا کرتا کہ مجھے کوئی دیکھنے والا ہے یا نہیں۔ لیکن اگر کسی کے دل میں یہ سوال پیدا ہو تو میں اسے کہتا ہوں۔ ابراہیم کی قربانی کس نے دیکھی تھی۔ کیا اس وقت کوئی مورخ موجود تھا۔ یا والنقل تھا۔ جس میں یہ واقعہ لکھا گیا۔ خدا نے آسمان پر سے ایسے دیکھا۔ اور کہا میں اس قربانی کو نہیں بھلاؤں گا۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہ نہیں بھولی اسی طرح اگر کوئی شخص حقیقی طور پر اسمٰعیلی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اسے نہیں بھولے گا۔ اور نہیں بھولنے دے گا۔ بلکہ وہ ہمیشہ قائم رہے گی اور دنیا میں قائم رکھی جائے گی۔

پس اپنے اندر ابراہیمی جذبہ پیدا کرو۔ اور اسماعیلی نمونہ دکھاؤ تب تم دیکھو گے کہ زمین تمہارے لئے بدل جائے گی۔ آسمان تمہارے لئے بدل جائے گا۔ اور وہ دشمن جو تم پر حملہ کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے ہاتھ ان کے اور تمہارے درمیان حائل ہو جائے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی فوجیں تمہاری حفاظت کریں گی لیکن ضرورت اس ایمان کی ہے جو عورتوں کو حضرت ہاجرہ کے مشابہ بنا دے اور ضرورت اس ایمان کی ہے۔ جو مردوں کو حضرت ابراہیم کے مشابہ بنا دے۔

(اولیس)

دعاؤں میں استقلال

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)

فرمایا"۔ مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے۔ اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے۔ کہ اس کو کمال کے درجہ پر پہنچا دے۔ اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگذاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ بلکہ گریناشد بدست رہ بزن شرط عشق است در طلب مردان جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے ادعونی استجب لکم یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دونگا اور تمہاری دعا قبول کرونگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسٹر زاہد حسین کی گاندھی جی سے ملاقات

نئی دہلی۔ ۱۱ ستمبر:۔ پاکستان حکومت کے ہائی کمشنر فلائنڈیا مسٹر زاہد حسین نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی۔ دہلی کے فسادات اور پناہ گزینوں کے انتظامات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ملاقات ختم ہونے کے بعد مسٹر زاہد حسین نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نمائندے کو بتایا۔ کہ انڈیا کی حکومت فسادات پر قابو پانے کی پوری کوشش کر رہی ہے

پنڈت جواہر لال نہرو سردار ولبھ بھائی پٹیل مولانا ابوالکلام آزاد راج کماری امرت کور اور رفیع احمد قدوائی نے بھی گاندھی جی سے ملاقات کی۔

گاندھی جی نے کہا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو پھر سے اپنے گھروں میں آباد ہونے کی ہدایت کی جائے۔ اور ان کی حفاظت کا انہیں یقین دلایا جائے۔

نواب چھتاری کی دہلی واپسی

نئی دہلی ۱۲ ستمبر:۔ ریاست حیدرآباد کے وزیر اعظم نواب چھتاری اور قائمقامی مشیر سر والٹر مائکٹن جو انڈین یونین کی حکومت سے بات چیت کرنے نئی دہلی آئے ہوئے تھے۔ آج واپس حیدرآباد تشریف لے گئے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی زندہ ہیں

کراچی ۱۲ ستمبر:۔ مولانا شبیر احمد عثمانی کی وفات کے متعلق جو خبر کل کے اخبار میں شائع ہوئی تھی۔ وہ غلط ہے۔ مولانا موصوف بخیریت کراچی پہنچ گئے ہیں۔

پناہ گزینوں کے ٹھہرانے کا نیا انتظام

نئی دہلی ۱۱ ستمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت نامزد بمبئی۔ مدراس۔ بہار اور سی پی نے مغربی پنجاب سے آنے والے پناہ گزینوں کو اپنے اپنے علاقے میں ٹھہرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ بمبئی میں دو کیمپ کھول دیئے گئے ہیں۔

شہر کے بعض حصوں میں کہیں کہیں جھڑپیں ہوئی ہیں

دہلی کی حالت سدھر رہی ہے

نئی دہلی ۱۲ ستمبر:۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ دہلی کی حالت سدھرتی جا رہی ہے۔ کل سردار ولبھ بھائی پٹیل اور مسٹر سی۔ ایچ بھابھا نے فساد زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ یہ لوگ لودھی کالونی بھی گئے۔ اور وہاں پاکستان حکومت کے رہنے والے علاقہ میں کی حفاظت کے انتظامات دیکھے۔ اس کے علاوہ تین تھانوں اور دہلی کے شہر کے ٹاؤن ہال میں جا نکر پہنچ کر مختلف انتظامات کی دیکھ بھال کی۔ بہاڑ گنج کے علاقہ سے پانچ ہزار پناہ گزین نکالے گئے ہیں۔ اور اسی طرح قرول باغ سے بھی۔ ان سب کو جامع مسجد کے سامنے ریلیف کیمپ میں پہنچا دیا گیا ہے۔ نیز پناہ گزینوں کو باہر لے جانے کے لئے اسپیشل گاڑیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ آج ۸۵۰۰ پناہ گزین مختلف گاڑیوں کے ذریعہ دہلی سے باہر بھیجے گئے ہیں۔

پناہ گزینوں کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔ کہ ان کے کیمپوں میں ریڈیو لگائے جائیں تا وہ اصل حالات سے آگاہ ہوں۔ اور ذمہ دار لیڈروں کی طرف سے ان کو تقریروں کے ذریعہ تسلی دلائی جائے۔

سکھوں کا وفد گاندھی جی کی خدمت میں

نئی دہلی ۱۱ ستمبر:۔ آج گاندھی جی سے سکھ لیڈروں کے ایک وفد نے ملاقات کی اور حکومت کی طرف سے کرپان پر عائد کردہ پابندی پر اظہار ناراضگی کیا۔ گاندھی جی نے بتایا۔ کہ سکھ لیڈروں نے مجھ سے کہا ہے۔ کہ ہم ہندو اور مسلمان سب کے دوست ہیں۔ اور با امن شہری کی طرح زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

مشرقی پنجاب کے نئے وزراء

جالندھر ۱۱ ستمبر:۔ مشرقی پنجاب کی حکومت میں پانچ نئے وزیر شامل کئے گئے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ جوہد ورسی لہری سنگھ۔ سردار ترلوک سنگھ۔ سردار اجیر سنگھ مجھیل پرتھی سنگھ آزاد اور کیپٹن رنجیت سنگھ آج جالندھر میں پہلے چار وزراء نے حلف وفاداری اٹھایا۔ کیپٹن رنجیت سنگھ جالندھر پہنچنے پر حلف اٹھائیں گے۔

دو ہزار ستیہ گرہی گرفتار

بنگلور ۱۲ ستمبر:۔ میسور کانگریس کے تیسرے ڈکٹیٹر نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ آج کل میسور حکومت کے خلاف ستیہ گرہ کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت دو ہزار سے زیادہ ستیہ گرہیوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ ستیہ گرہ اس وقت ہی بند ہو سکتا ہے۔ کہ جب حکومت گرفتار شدہ ستیہ گرہیوں کو فوراً رہا کر دے۔ اور ایسی حکومت کی تشکیل عمل میں لائی جائے جس کو مجلس قانون ساز کا پورا پورا اعتماد حاصل ہو۔

کینیڈا میں رہنے والے ہندوستانی

نئی دہلی ۱۲ ستمبر:۔ انڈین حکومت کے بیرونی تعلقات کے محکمے کی طرف سے اعلان ہوا ہے۔ کہ کینیڈا کی حکومت نے کینیڈا میں رہنے والے ۲۱ ہندوستانیوں کو وہی حقوق دیدیئے ہیں۔ جو وہاں کے اصل باشندوں کو حاصل ہیں۔ ان لوگوں کو یہ بھی اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے گھر کے دیگر افراد کو بھی کینیڈا لا سکتے ہیں۔

جدہ ۱۲ ستمبر:۔ حاجیوں کا جہاز "السلامی" بخیر و عافیت جدہ پہنچ گیا ہے۔

ایک شہر کے قریب ملتان اور دوسرا ضلع احمد نگر میں دسالہ کے قریب مدراس میں فی الحال ایک کیمپ کھولا گیا ہے۔

پاکستان کی امر جنسی کمیٹی

کراچی ۱۱ ستمبر:۔ فسادات اور ان سے پیدا شدہ حالات پر غور کرنے کے لئے پاکستان حکومت کی طرف سے مسٹر محمد علی جناح کی صدارت میں ایک امر جنسی کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ جس کے حسب ذیل ممبران ہوں گے۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان مسٹر غلام محمد۔ وزیر مالیات مسٹر فضل الرحمن وزیر تعلیم

بہار میں زمینداری کا خاتمہ

پٹنہ ۱۱ ستمبر:۔ حکومت بہار کی طرف سے کونسل میں زمینداری سسٹم کو اڑا دینے کے لئے ایک بنا بل پیش کیا گیا ہے۔ صوبے کے وزیر مالیات نے بل پیش کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس بل کا مقصد یہ ہے۔ کہ آئندہ بجائے زمینداروں کے ملکیت اور مٹہ داری کا حق صرف حکومت کو ہو۔ نیز یہ کہ اس کے ایسے کرنے سے حکومت زمینداروں کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتی۔ اس کی نیت تو کھیتی باڑی کی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ اور یہ مقصد زمینداری کو اڑائے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ بل جنگلات اور مچھلی وغیرہ کے ذخیروں پر بھی حاوی ہوگا۔

سندھ میں اراضی حاصل کرنے کا موقعہ

سندھ میں میرے قبضہ میں قریباً چودہ ہزار ایکڑ اراضی ہے۔ جس میں سے قریباً بارہ ہزار کے حصہ دار شامل ہو چکے ہیں۔ اور دو ہزار ایکڑ اراضی باقی ہے۔ جو دوست اس زمین میں حصہ خریدنا چاہیں وہ مبلغ ۳۲ روپے فی ایکڑ پیشگی دیکر شامل ہو سکتے ہیں۔

خاکسار فتح محمد سیال